الجواب حامداً ومصلیاً

(۱)۔۔۔اسلام کی بنیاد "اللہ کی حاکمیتِ اعلیٰ" کے عقیدے پر ہے جسے قرآن کریم نے "ان الحکم الا للہ" کے مختصر جملے میں ارشاد فرمایا ہے اس وجہ سے مغربی جمہوریت جس کی بنیاد "عوامی حکمرانی" کے تصور پر ہے اسلام کے خلاف ہے اور اس کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ (تقی عثمانی)

(۲)۔۔۔مروجہ جمہوریت مغربی طریقِ انتخاب کا نام ہے جو کئی طرح کے مفاسد پر مشتمل ہے اور اس پر علمائے حق متفق ہیں کہ موجودہ اور مطلوبہ جمہوریت اسلامی طریقِ انتخاب نہیں ہے اس لئے کہ اس میں اختلافِ رائے کے وقت جمہوریت کا فیصلہ "کثرتِ رائے" کے تابع ہوتا ہے۔ کثرتِ رائے کے مقابلے میں امیر، دوسرے اہلِ رائے اور تجربہ کار لوگوں کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی ہے جس طرف عوام الناس کے ووٹوں کی تعداد زیادہ ہو اسی کا انتخاب ہو جاتا ہے یہ نہیں دیکھا جاتا کہ رائے دینے والے کون لوگ ہیں اور جن کے بارے میں رائے دی جا رہی ہے وہ کس قسم کے لوگ ہیں اور وہ رائے شریعت کے مطابق ہے یا اس کے خلاف ہے۔ یہ طریقہ اسلامی طریقِ انتخاب سے مختلف ہے کیونکہ اسلامی طریقِ انتخاب میں اختلافِ رائے کے وقت انتخاب کا مدار کثرتِ رائے پر نہیں ہوتا بلکہ اس میں رائے دینے والے اور جن کے بارے میں رائے دی جا رہی ہے ان سب کا اہل اور باصلاحیت ہونا ضروری ہے۔ البتہ چونکہ فی الحال یہی مغربی جمہوریت کا طریقہ رائج ہے اسلئے اسی کے ذریعہ جس حد تک اصلاح کا راستہ نکل سکے اسے اختیار کرنا چاہئے اور اسی لئے ووٹ کو صحیح طریقہ سے استعمال کرنا چاہئے تاکہ غلط لوگ برسرِ اقتدار نہ آئیں۔ لہذا جنہیں ووٹ دیا جائے ان میں مندرجہ ذیل اوصاف کی تحقیق بہر حال ضروری ہے:

(۱) وہ عقیدہ کے اعتبار سے پکا مسلمان ہو۔

(۲) وہ دیندار ہو یا کم از کم دین، اہلِ دین اور شعائرِ دین کا دل سے احترام کرتا ہو اور ملک میں اسلامی قوانین کے نافذ کرنے کا جذبہ رکھتا ہو۔

(۳) ضمیر فروش نہ ہو۔

دار الافتاء

(۴) نظریہ پاکستان اور اسلامی قومیت کا حامی ہو۔

(۵) شریف اور با اخلاق ہو۔

(۶) ملک اور قوم کی واقعی خدمت کرنا چاہتا ہو۔

(۷) کھلے عام فسق و فجور میں مبتلا نہ ہو۔

(۸) سلیم الفکر ہو اور نظام حکومت کے مسائل اچھی طرح جانتا ہو۔

کسی حلقہ انتخاب میں کوئی بھی شخص اس معیار پر پورا اترتا ہو یا اس کے قریب ہو تو اس کو ووٹ دیکر کامیاب بنانے کی کوشش کرنی چاہئے اور اگر امیدواروں میں سے کوئی بھی اس معیار پر پورا نہیں اترتا تو اس شخص کو ووٹ دیں جو ان اوصاف کے زیادہ قریب ہو اور اس میں شر دوسروں کے مقابلے میں کم ہو ("اختیار اھون البلیتین") یہ بھی عمل ممکن نہ ہو تو سکوت اختیار کرنے کی بھی گنجائش ہے (تبویب ۳۹۴؍۶۰)

لما فی سورۃ النساء آیت: ۸۵

"مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُقِيتًا"

وفی سورۃ المائدۃ آیت: ۸

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَى أَلَّا تَعْدِلُوا اعْدِلُوا هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَى وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ"

وفی سورۃ الانعام آیت ۱۱۶

"وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ"

وفی سورۃ النور آیت: ۵۵

"وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا"

وفی سورۃ الفتح آیت: ۲۹

Scanned by CamScanner

"الذین إن مکنّاھم في الأرض أقاموا الصلاۃ وآتوا الزکاۃ وأمروا بالمعروف
ونھوا عن المنکر وللہ عاقبۃ الأمور"

وفی سورۃ الشوری آیت :۳۸

"وأمرھم شوری بینھم"

وفی الصحیح للبخاری رقم :۲۲۲۲

"لاتسال الامارۃ فانک ان اوتیتھا عن مسالۃ وکلت الیھا وان اوتیتھا من
غیرمسالۃ اعنت علیھا" ———————— واللہ اعلم بالصواب

رضوان جیلانی

محمد رضوان جیلانی عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۹-۳-۱۴۳۳ھ

۱۲-۲-۲۰۱۲ء

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفراللہ
۱۹/۳/۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
اصغر علی ربانی
۱۹ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ
۱۹/۳/۱۴۳۳

مفتی

دارالافتاء
۸/۱۴۱۹
۱۹/۳/۳۳
۱۲/۲/۲۰۱۲

Scanned by CamScanner